بانسری-1

تیسری جماعت کے لیے آرٹ کی درسی کتاب

4337

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

© NCERT not to be republished

4337 – Bansuri - I
Textbook of Arts in Urdu for Class 3

ISBN 978-93-5292-885-9

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس سری اروندو مارگ، نئی دہلی۔ 110016	فون: 011-26562708
108،100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی ایکسٹینشن بنا شنکری III اسٹیج، بینگلورو۔ 560085	فون: 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیون، احمد آباد۔ 380014	فون: 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیمپس بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا۔ 700114	فون: 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں، گواہاٹی۔ 781021	فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف ایڈیٹر	:	بگیان سُتار
چیف بزنس منیجر	:	امیتابھ کمار
پروڈکشن آفیسر	:	جہاں لال

ڈیزائن اور لے آوٹ: ریتو ٹوپا، آرٹ کریشنس، نئی دہلی
تصاویر: موہت جوشی، ممبئی
سرورق: سنتوش مشرا، ایمارٹس، دہلی

پہلا ایڈیشن

اگست 2024 بھادرپد 1946

10T PD

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2024

قیمت: ₹65.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے راس ٹیکنو پرنٹ، A-39، سیکٹر-56، نوئیڈا-103102 (یوپی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی تعلیمی پالیسی (NEP) 2020 میں تصور قائم کیا گیا ہے کہ اسکولی تعلیم کا اساسی مرحلہ بچوں کے کلی ارتقا میں بنیادی پتھر کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ نہ صرف انھیں ہمارے ملک کی فضا اور دستوری لائحۂ عمل، پیوست اقدار یا سنسکاروں کو اخذ کرنے بلکہ بنیادی خواندگی اور اعداد شماری کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے قابل بناتا ہے۔ یہ احساس اپنی مزید صبر آزما تیاری کے مرحلے کی طرف بلا رکاوٹ بڑھنے کے لیے آمادہ کرتا ہے جو بچوں میں تخلیقیت کو فروغ دیتا ہے اور اقدار کی تربیت سازی کرتا ہے اور یہ عمل ان کی زندگی میں تاعمر جاری رہتا ہے۔

تیاری کا مرحلہ اساسی اور درمیانی مراحل کے درمیان پُل کا کام کرتا ہے، جس کی مدت جماعت 3 سے جماعت 5 تک تین سال کی ہوتی ہے۔ اس مرحلے کے دوران دی گئی تعلیم، اساسی مرحلے کے تدریسیاتی طریقوں کو بہتر بناتی ہے۔ جب کہ کھیل کے طریقے، دریافت کرنے اور سرگرمی پر مبنی آموزشی طریقوں کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو کلاس روم کے رسمی ماحول میں درسی کتابوں سے متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس تعارف کا مقصد ان پر بوجھ ڈالنا نہیں ہوتا بلکہ پڑھنے، لکھنے، بولنے، تصویر بنانے، گیت گانے اور کھیلنے کے ذریعہ کلی آموزش اور خود انکشافی کو فروغ دے کر درمیانی پہلوؤں کے مابین ایک ربط قائم کرنا ہے۔ یہ جامع طریقہ کار قومی درسیاتی خاکہ برائے اسکولی تعلیم (NCF-SE) 2023 کی سفارش پر مبنی قومی تعلیمی پالیسی (NEP 2020) سے متعلق ہے جو جسمانی تعلیم، آرٹ کی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، زبانوں کی تعلیم، ریاضی، بنیادی سائنس اور سماجی علم کا احاطہ کرتا ہے۔ اور یہ طریقہ کار اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ بچے بغیر کسی مشقت کے جسمانی و جذباتی دونوں مراحل پر مڈل سطح کے لیے پوری طرح تیار ہوں۔

تیسری جماعت کے لیے آرٹ کی درسی کتاب کا نام بانسری-I ہے۔ یہ کتاب ایسے مضامین پر مشتمل ہے جنھیں پہلی بار درمیانی عنصر کی حیثیت سے باضابطہ متعارف کرایا گیا ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم (NCF-SE) 2023 کی سفارش کی بنیاد پر وضع کردہ یہ درسی کتاب نہ صرف بچوں کی تخلیقی صلاحیت کو ابھارتی ہے بلکہ پنچ کوش کے پانچویں گوشے یعنی 'آنندمے کوش' سے بھی متعارف کراتی ہے۔

توقع کی جاتی ہے کہ بچے موسیقی، بصری فنون، ڈراما اور رقص کی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوں گے اور ساتھ ہی خود میں فن سے متعلق شعبوں کی بنیادی فہم بھی پیدا کریں گے۔ یہ بھی امید کی جاتی ہے کہ یہ کتاب ارتقائی مرحلے میں زندگی کے حسن کی تفہیم کے لیے درکار، اقدار اور رویوں کی تخلیق میں بھی مددگار ہوگی۔

© NCERT not to be republished

سرگرمیاں وضع کرتے ہوئے کلاس روم کے ماحول کا ایک جامع تصور ذہن میں رکھا گیا ہے۔ بصری مناظر اور تصویریں، کبھی تمام بچوں کی نمائندگی کرتی ہیں اور ان کی شرکت کو یقینی بناتی ہیں جس میں خصوصی ضروریات والے بچے بھی شامل ہیں۔ سرگرمیوں کو جائزاتی نکات سے مربوط رکھا گیا ہے۔ چوں کہ آرٹ کی تمام اصناف بھارت کی متنوع ثقافتی روایات اور ورثے سے گہرا تعلق بناتی ہیں۔ درسی کتاب بانسری۔I بچوں کے لیے آرٹ کی تمام اصناف کے ذریعہ ملک کے مختلف حصّوں کے تجرباتی سفر کو یقینی بناتی ہے۔

یہ کتاب بچوں کو اس موضوع پر اضافی وسائل تلاش کرنے کی ترغیب دے گی۔ QR کوڈ کے ذریعہ والدین اور اساتذہ کو اسکول، لائبریریوں اور ICT پر مبنی وسائل سے اپنی ریسرچ میں سہولت پیدا کرکے ان کی کوششوں میں معاون ہونے کی ضرورت ہے۔ ایک مقررہ آموزشی ماحول طلبا کو ذہنی طور پر آمادہ کرتا ہے اور انھیں مصروف رکھتا ہے جس سے ان کے تجسس کو تقویت ملتی ہے، اور تجسس آموزش کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

میں پورے اعتماد کے ساتھ تیاری کے مرحلے کے سبھی طلبا اور اساتذہ کے لیے اس درسی کتاب کی سفارش کرتا ہوں۔ اس کتاب کی تیاری میں شریک تمام افراد کا میں ممنون ہوں۔ چوں کہ این سی ای آر ٹی اپنی مطبوعات کی منظم اصلاحات اور اشاعت کے معیار کی بہتری کے تئیں پرعزم ہے، ہم درسی کتاب کی مشمولات کو بہتر بنانے کے لیے آپ کے اظہارِ خیال کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

دنیش پرساد سکلانی
ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
جون، 2024

© NCERT not to be republished

اساتذۂ کرام اور والدین آداب!

آپ کے ہاتھوں میں تیسری جماعت کے لیے آرٹ کی درسی کتاب 'بانسری-I' ہے۔ یہ کتاب تازہ ترین دستاویزات، قومی تعلیمی پالیسی (NEP 2020) اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم (NCF-SE) 2023 کی بنیاد پر تیاری کی گئی ہے۔ ان دستاویزات کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تمام بچے اس عمر اور مرحلے کے لیے موزوں درسیاتی اہداف (CGs) اور اس سے زیادہ استعداد کو حاصل کریں۔ درسیاتی اہداف استعداد اور آموزشی ماحصل کی بنیاد پر ایک نصاب مرتب کیا گیا ہے۔ NCF-SE نے گریڈ 10 تک کے لیے ایک لازمی درسیاتی مضمون کی حیثیت سے آرٹ کی سفارش کی ہے، اور اس کی بھی کہ اسکولوں میں ہر تعلیمی میقات میں آرٹ کے لیے 100 گھنٹے مختص کیے جائیں، جن میں یہ چار اجزا شامل ہیں۔ وہ ہیں موسیقی، تھیٹر، رقص اور بصری فنون۔ اس طرح درسی کتاب بانسری چار اکائیوں میں تقسیم ہو گئی۔ ہر اکائی کے پانچ ابواب ہیں۔ ہر باب میں کئی سرگرمیاں رکھی گئی ہیں، جسے بچے آپ کی مدد سے آسانی سے انجام دے سکتے ہیں۔ آپ دریافت اور تخلیقیت کا اہم ترین حصّہ ہیں جس کا تجربہ ہر بچے کو سال بھر ہونے جا رہا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

شاید یہ پہلی بار ہے کہ فنون کے موضوع پر کوئی درسی کتاب طلبا کے لیے تیار کی گئی ہے جس میں انفرادی طور پر اور گروہ کی شکل میں تصویریں بنانے، خیالات تحریر کرنے اور دیگر سرگرمیوں کو پڑھنے اور سمجھنے کا موقع دیا گیا ہے۔ اگرچہ بچے گھُٹنے چلنے کے مرحلے سے ہی اور یہاں تک کہ اسکولی تعلیم کے رسمی حصّہ بننے سے پہلے ہی گانا، ناچنا، نقلیں کرنا اور آڑی ترچھی لکیریں کھینچنا شروع کر دیتے ہیں، آپ کے زیر نگرانی با معنی آرٹ، موسیقی، تھیٹر، رقص اور بصری آرائش کی کلاس میں شرکت کا یہ ان کا پہلا تجربہ ہو گا یعنی گروپوں کی شکل میں ایک ساتھ مل کر کام کرنے کا، اپنے

تعلیمی پالیسی کے لیے لازمی ہے کہ وہ اساتذہ کو تمام سطحوں پر ہمارے سماج کے محترم ترین اور اہم ترین افراد کی حیثیت سے مقام دلانے میں معاون ہو، کیوں کہ وہ واقعی ہمارے شہریوں کی اگلی نسل کو تیار کرنے والے ہیں۔ اس پالیسی کو اساتذہ کے استحکام اور انھیں اپنے کام کو ہر طرح سے مؤثر انداز سے انجام دینے کے لیے سب کچھ کرنا چاہیے۔

— این ای پی 2020، تعارف

© NCERT not to be republished

خیالات اور احساسات کی ترسیل کا، اپنے تمام ساتھی طلبا کے فن کارانہ سفر کی شمولیتی ماحول میں کام کرنے کا اور اپنے قومی ورثے میں اپنے وجود کے پیوست ہونے کا وغیرہ۔ سب سے بڑھ کر وہ سبھی 'بانسری-1' میں تجویز کردہ سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوں گے!

بانسری کا طریقۂ استعمال

درسی کتاب کو چار اکائیوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر اکائی کو آموزگار دوست بنانے کے لیے مختلف رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ بچوں کو کتاب میں استعمال کی گئی کلر کوڈنگ سے واقف کرایا گیا ہے۔

موسیقی کے لیے نیلا

بصری فنون کے لیے پیلا

تھیٹر کے لیے بیگنی

رقص کے لیے گلابی

آرٹ کی چار اصناف میں سے ہر ایک کے لیے ایک اکائی مختص ہے۔ اگرچہ وہ اپنے تسلسل میں منفرد ہیں۔ ان کی مماثلتیں بھی تمام بچوں کی طرح بہت دل چسپ ہیں۔ ہر اکائی آرٹ کی اسی صنف کے تعارف سے شروع ہوتی ہے جس کا تجربہ آموزگار کرے گا۔ آپ کے لیے ایسے بہت سے اشارے ہیں جن سے آپ سرگرمیوں کو ترتیب دے سکتے ہیں، وسائل کو تلاش کر سکتے ہیں۔ خصوصاً وہ وسائل جو ہر باب کے QR کوڈ سے مربوط ہوں۔ اگر آپ کو انٹرنیٹ کی سہولت حاصل نہ ہو تو آپ بچوں کو اپنے ساتھ لیں یا ملاقات کے لیے مقامی فن کاروں، لوک موسیقاروں، رقاصوں اور دیگر فن کا مظاہرہ کرنے والے افراد کو اسکول میں بلا سکتے ہیں۔ بہت سے والدین اور معاشرے کے دیگر افراد جو آرٹ کی کسی صنف میں مہارت رکھتے ہوں، بچوں کے لیے فن کے مظاہرے پر رضامند ہو سکتے ہیں۔ فن کاروں اور تماشا گروں کے ساتھ تعاملی نشستوں کا اہتمام

© NCERT not to be republished

وقتاًفوقتاًاسکول میں کیا جاسکتا ہے۔ جہاں بچوں کو سوالات پوچھنے کی ترغیب دی جائے گی۔ اس سے بچوں کا حوصلہ بڑھے گا۔ آپ کو بچوں کو فطرت سے مانوس کرانے اور ان کے ارد گرد کے افراد کی روزمرہ سرگرمیوں کا مشاہدہ کرانے کے لیے کلاس روم کے باہر جانے اور اسکول کے اندر اور باہر گھمانے کی ضرورت ہے۔ دورانِ رقص کی پیش کشوں، موسیقی کے مقابلوں اور آرٹ کی نمائشیں دیکھنے کے لیے میدانی دوروں کا اہتمام بچوں کو ترغیب دینے میں معاون ہوگا۔ ایسی بہت سی سرگرمیاں ہیں جنھیں تجویز کیا جاسکتا ہے۔ آپ اسی طرح کی اور سرگرمیاں تخلیق کر سکتے ہیں اور مشمولات مقامی طور پر دستیاب اشیا اور دیگر وسائل کے اعتبار سے آپ ان کی سیاق کاری بھی کر سکتے ہیں۔

نظام الاوقات کو اس طرح وضع کیا جاتا ہے کہ بچوں کو آرٹ کی چاروں اصناف کے لیے فی ہفتہ مختص گھنٹوں کو مختص کرنے کا موقع ملے۔ جہاں بھی ممکن ہو، سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے بچوں کو ایک گھنٹے مخصوص کر دیے جائیں کیوں کہ تمام سرگرمیاں بھرپور اور مزے دار ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 آرٹ کے ساتھ ساتھ سبھی مضامین کو برابر مواقع فراہم کرتی ہے، لہٰذا سرپرستوں سے گزارش ہے کہ وہ گھر پر آرٹ سے متعلق سرگرمیاں انجام دینے میں بچوں کی حوصلہ شکنی نہ کریں۔ اسکول اور اساتذہ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ نظام الاوقات میں آرٹ کے لیے مختص اوقات کا استعمال دیگر مضامین کے لیے نہ کیا جائے۔

آرٹ کی ہر کلاس کے لیے بچے چند منٹ کے لیے بس اپنی آنکھیں بند کیے ہوئے ان باتوں کو یاد کر سکتے ہیں جو انھوں نے پچھلی کلاس میں کیا تھا۔

آخری 10 منٹ 'آیئے دائرہ بنائیں!' کے طور پر تبادلۂ خیال کے لیے رکھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ تھیٹر سیکشن میں تجویز کیا گیا ہے۔ تمام بچے استاد کے ہمراہ ایک ساتھ بیٹھ کر آزادانہ گفتگو شروع کریں گے لیکن یہ وقت صرف بچے کے لیے غیر رسمی نوعیت کا ہے۔ اساتذہ کو خود اپنے لیے مشاہدات درج کرنے ہیں جن کا اطلاق ان کے اگلے سبق کے منصوبوں میں کیا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

بچے کے لیے تصورات کو سمجھنے کی غرض سے کلی آموزشی ماحول کے اس جذبے کی عکاسی پوری طرح درسی کتاب اور تدریسیات میں ہوتی ہے۔ استاد گروپوں کی شکل میں یا انفرادی طور پر کام کرنے کے لیے بچوں کی مدد کرتا ہے جس سے وہ مختلف مہارتیں پیدا کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ بات اس کتاب میں بیان کردہ آرٹ کی چاروں اصناف پر صادق آتی ہے۔ بچوں کو جاننے اور مشاہدہ کرنے کے لیے مزید چھان بین، آرٹ کا کام جاری رکھنے اور کلاس روم میں سیکھی گئی باتوں کی مشق گھر پر کرنے کی ترغیب دی جا سکتی ہے۔

کسی بچے میں استعداد کی سطح کی پیش رفت اور مہارت کے ارتقا کا اندازہ لگانے کے لیے جائزاتی طریقہ بھی تجویز کیا گیا ہے۔ آرٹس میں کامیابی اور ناکامی کوئی مسئلہ نہیں۔ اس مرحلے پر کوئی چیز اچھی ہے، نہ بری ہے۔ بہتری کا امکان ہمیشہ ہوتا ہے اور بچوں کو اس کی ترغیب دی جائے کہ وہ سرگرمیوں کو تصوراتی فہم کے ساتھ مکمل کریں، بجائے اس کے کہ ان کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ تعلیم ان کے لیے ایک لمبا سفر ہے اور ہر بچہ دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اور اسی طرح ان کی مہارتیں اور ان کے خیالات بھی الگ الگ ہوتے ہیں اور یہی تنوع ان کے بچپن کا حسن ہے۔ وہ یا ان کی کارکردگی کا موازنہ کلاس روم میں کسی سے نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ ان کی پیش رفت کے جائزے کی ضرورت ہے۔ بہتری کے لیے ان کی مطابقت خود انھیں سے ہے۔

آرٹ کی کلاس کے لیے آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے؟

آرٹ کی تمام سرگرمیوں کے لیے اچھّی طرح روشن جگہ کی ضرورت ہے جو کلاس روم کے اندر یا باہر ہو جہاں بچے آزادانہ طور پر چل پھر سکیں۔ آپ کو تھیٹر کے ساز و سامان کے لیے معمولی چیزوں کی ضرورت ہو گی۔ آرٹ کی اشیا، آلات اور بنیادی کاغذ، قلم وغیرہ سامان کو حفاظت سے رکھنے کے لیے جگہ، منظم شکل میں طلبا کے آرٹ کا کام، بچوں کے کام کی نمائش اور دوسروں کو بتانے کے لیے ڈسپلے بورڈ، کمپیوٹر، پروجیکٹر، آڈیو، ویڈیو ریسورسیز کو چلانے کے لیے اسپیکر، معمولی آلات موسیقی وغیرہ۔ یہ یقینی بنائیں کہ اشیا اور وسائل کا پوری طرح استعمال کیا جائے اور وہ مقامی طور پر دستیاب ہوں۔

© NCERT not to be republished

ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب ہر استاد کے لیے مفید، دل چسپ اور معاون ہوگی اور آرٹ کی ہر کلاس پر لطف رہے گی اور اس سے توقعات قائم کی جا سکیں گی۔ ہم ہر ایسے اظہارِ رائے کا خیر مقدم کرتے ہیں جو اس کتاب کے ڈھانچے اور اس کے مواد میں بہتری لا سکے۔ ہماری مسلسل کوشش ہے کہ بصری اور مظاہراتی فنون کو ہر بچے کی بڑھتی ہوئی عمر کا لازمی حصّہ بنایا جا سکے جس سے ان میں اعتماد، جذباتی طور پر استحکام اور آئندہ متوازن شہری بننے کی صلاحیتوں کا فروغ ہو۔

جیوتسنا تیواری

اکیڈمک کو آرڈینیٹر، پروفیسر اینڈ ہیڈ

شعبۂ ایجوکیشن آرٹ اینڈ استھیٹیک

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

نیشنل سلیبس اینڈ ٹیچنگ لرننگ میٹیریل کمیٹی (NSTC)

1. ایم سی پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (NIEPA)، (چیئرپرسن)
2. منجول بھارگوا، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی، (کو چیئر پرسن)
3. سدھا مورتی، معروف مصنف اور ماہر تعلیم
4. بائبیک دیبرو، چیئرپرسن، اقتصادی مشاورتی کونسل، وزیر اعظم (EAC-PM)
5. شیکھر منڈے، سابق ڈی جی، سی ایس آئی آر، ممتاز پروفیسر، ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی، پونے
6. سجاتا رامدورائی، پروفیسر، برٹش کولمبیا یونیورسٹی، کینیڈا
7. شنکر مہادیون، موسیقی کے استاد، ممبئی
8. یو۔ویمل کمار، ڈائریکٹر، پرکاش پڈوکون بیڈمنٹن اکیڈمی، بنگلورو
9. مشیل ڈینو، وزیٹنگ پروفیسر، آئی آئی ٹی۔ گاندھی نگر
10. سنیر ارا جن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، ہریانہ
11. چمو کرشنا شاستری، چیئرپرسن، بھارتیہ بھاشا سمیتی، وزارت تعلیم
12. سنجیو سانیال، رکن، اقتصادی مشاورتی کونسل، وزیر اعظم (EAC-PM)
13. ایم ڈی سری نواس، چیئرپرسن، سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی
14. گجانن لونڈے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی
15. رابن چھتری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سکم
16. پرتیوشا کمار منڈل، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
17. دنیش کمار، پروفیسر اور ہیڈ، منصوبہ بندی اور نگرانی ڈویژن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
18. کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ ان ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
19. رنجنا اروڑہ، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی سی ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی، (ممبر سکریٹری)

© NCERT not to be republished

درسی کتاب کی تیاری کی ٹیم

چیئر پرسن

شنکرمہادیون، موسیقی کے استاد، ممبئی

معاونین

انوتوش دیب، ٹی جی ٹی آرٹس (ریٹائرڈ)، کیندریہ ودیالیہ، گوہاٹی

آرادھنا گپتا، صدر (ریٹائرڈ)، شعبۂ پینٹنگ، ماڈرن اسکول، بارہ کھمبا روڈ، نئی دہلی

بڈیشا ہزارہ، اسسٹنٹ پروفیسر، میوزک، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، اجمیر

بندو سبرامنیم، شریک بانی، سبرامنیم اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس (SaPa)، بنگلورو

چنتھو سجی، میوزک ایجوکیٹر، سناد، بنگلورو

فانندرا شرما، کنسلٹنٹ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی

گووندراجو بھاردوازہ، ڈائریکٹر، اسکول آف پرفارمنگ اینڈ ویژول آرٹس، اگنو، نئی دہلی

مالویکا راج نارائن، بصری آرٹسٹ اور معلم، وزٹنگ فیکلٹی، عظیم پریم جی یونیورسٹی، بھوپال

پریہ درشنی گھوش، آرٹسٹک ڈائریکٹر، پریہ درشنی آرٹس، کولکاتہ

راج شری ایس آر، بانی-آرٹس ڈائریکٹر، ویوما آرٹ اسپیس اینڈ اسٹوڈیو تھیٹر، بنگلورو

رسی کھنہ، اسسٹنٹ پروفیسر، کالج آف آرٹس، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

شربری بنرجی، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان آرٹس اینڈ ایستھیٹک، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سریدھر رنگناتھن، بانی اور سی ای او، شنکرمہادیون اکیڈمی، بنگلورو

مبصرین

انوراگ بہر، سی ای او، عظیم پریم جی فاؤنڈیشن، ممبر، این او سی

منجول بھارگوا، پروفیسر اور کو چیئرپرسن، این ایس ٹی سی

سندھیا پُریچا، چیئرپرسن، سنگیت اکیڈمی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

جیوتسنا تیواری، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان آرٹس اینڈ ایستھیٹک، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اردو ترجمہ

محمد فاروق انصاری، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

سہیل احمد فاروقی، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شمیم احمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی یونیورسٹی

رضینہ خان، ٹیچر، رحیق گلوبل اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

ترنم جبیں، منیر کا بدھ وہار، نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام اس کتاب کی تیاری میں نگراں کمیٹی برائے قومی درسیات کا خاکہ کے چیئر پرسن اور ممبران، کریکولر ایریا گروپ (CAG) کے چیئر پرسن اور سی اے جی کے ممبران کی اس کتاب کی تیاری اور کراس کٹنگ موضوعات کی رہنمائی کے لیے نہایت ممنون ہے۔

این سی ای آر ٹی کراس کٹنگ موضوعات جیسے جنسی اتحاد، شمولیت اور اندازۂ قدر وغیرہ پر نظر ثانی کے لیے سینئر فیکلٹی سنیتی سانوال، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمینٹری ایجوکیشن، ونے سنگھ، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن گروپس ودھ اسپیشل نیڈس اور ملی رائے، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف جنڈر اسٹڈیز کے تعاون کے لیے شکر گزار ہے۔

ہم ان تمام افراد اور اداروں کے بھی ممنون ہیں جنھوں نے تحریری مواد، تصویروں، فوٹوگراف اور بصری وسمعی مواد کی شکل میں اپنے وسائل کے استعمال کی اجازت دی جن میں نیشنل میوزیم، نئی دہلی، نیشنل میوزیم آف ماڈرن آرٹ، نئی دہلی، نیشنل کرافٹ میوزیم اینڈ ہست کلا اکیڈمی، نئی دہلی، سینٹر فار کلچرل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی، دست کاری ہاٹ سمیتی، نئی دہلی، سینٹرل چنمیا مشن ٹرسٹ، سی سی ماٹی، سبرمنیم اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹ، شنکر مہادیون میوزک اکیڈمی، سوناد، بنگلورو اینڈ چلڈرن لٹل تھیٹر، کولکاتہ، انڈیا، ویوم آرٹ سپیس اینڈ اسٹوڈیو تھیٹر، بنگلورو، سنیتا کنوندے، نئی دہلی اینڈ انوتوش ڈیب، ٹی جی ٹی آرٹ ایجوکیشن (ریٹائر)، گوہاٹی ریجن، کیندریا ودیالیا سنگٹھن شامل ہیں۔ ادارہ طلبا کے آرٹ کے کاموں کے عکس اور بچوں کے فنی مظاہرے کی تصویریں فراہم کرنے کے لیے پرنسپل آف کیندریا ودیالیا، سیکٹر 2، آر کے پورم، نئی دہلی، کیندریا ودیالیا، این سی ای آر ٹی اینڈ کیندریا ودیالیا، ڈوگرا لائن، میرٹھ کا بھی ممنون ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب کو اردو کے قالب میں ڈھالنے کی سعی رضینہ خان، نئی دہلی نے کی ہے۔کونسل اردو ترجمے کی نظر ثانی کے لیے منعقدہ ورکشاپ کے شرکا قاضی عبیدالرحمن ہاشمی، سہیل احمد فاروقی، شمیم احمد، رضینہ خان، ترنم جبیں کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

کونسل اس درسی کتاب کے اردو ترجمے کی تدوین وترتیب کے لیے، محمد عرفان، ظفرالاسلام پروجیکٹ فیلو، ریاض احمد ڈی ٹی پی آپریٹر کی تہہ دل سے شکر گزار ہے اور ایڈیٹنگ کے فرائض انجام دینے اور کتاب کو حتمی شکل دینے کے لیے ہم پبلی کیشن ڈویژن کے طیب احمد، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹر یکچول)، محمد شارب ضیاء، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹر یکچول)، عزیز احمد خان اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹر یکچول)، عظمت اللہ پروف ریڈر (کانٹر یکچول)، واعظ الرحمان صدیقی، پروف ریڈر (کانٹر یکچول) اور پون کمار بریار، انچارج ڈی ٹی پی سیل، امجد حسین، مسیح الدین اور جنید احمد ڈی ٹی پی آپریٹرس کے بھی ممنون ہیں۔

© NCERT not to be republished

پیارے بچو!

آپ کے ہاتھوں میں بانسری-I ہے جو کہ آرٹ کی درسی کتاب ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے آپ بہت لطف اندوز ہوں گے۔ یہ کتاب آپ کو تخلیقیت کے دل چسپ سفر پر لے جائے گی اور آپ کو آپ کے اطراف سے نئے انداز سے متعارف کرائے گی۔

ہمیں معلوم ہے کہ آپ میں سے اکثر کسی نہ کسی طرح آرٹ کی صنف سے وابستہ ہیں۔ جنھیں آپ آرٹ کی صنف کے طور پر نہیں جانتے ہوں گے، لیکن وہ وہی ہیں جو کچھ آپ کر رہے ہیں — سوچو! رقص کرنا، آلات موسیقی سے کھیلنا، آڑی ترچھی لکیریں بنانا، ڈرائنگ، پینٹنگ کرنا، مٹی اور کاغذ سے ماڈل بنانا اور گانے گانا، نقلیں بنانا، اداکاری کرنا بھی وہ جو آرٹ کی سرگرمیوں میں رہتے ہیں، اپنی روزمرہ کی زندگی سے واقعی لطف اندوز ہوتے ہیں۔

چاہے آپ اسکول میں ہوں یا گھر پر ہوں، جہاں کہیں بھی آپ جائیں، معمولی چیزوں کا مشاہدہ دل چسپ ہوتا ہے۔ مثلاً اڑتی ہوئی چڑیاں، کام کرتے ہوئے لوگ، بائسکل چلا کر جاتے ہوئے لوگ یا کام کے لیے تیار ہوتی ہوئی ماں، صبح کو اٹھنے سے لے کر رات کو سونے تک آپ کا یومیہ معمول، میدان میں کھیلتے بچے وغیرہ۔

تو، بچّو آپ اپنے آس پاس دیکھیں! اپنے گھر، اسکول، خاندان، کھیل کے میدان، سفر کرتے ہوئے سڑک کے کنارے آپ جہاں کہیں بھی جائیں۔ آپ کو آرٹ ملے گا۔ بعض اوقات اس کی تخلیق فطرت نے کی ہوگی اور کہیں انسانوں نے بھی۔ آپ کو ان کا مشاہدہ اور اُن سے سیکھنا دل چسپ لگے گا۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ ابتدا سے ہی انسان تخلیقی رہے ہیں اور لکھنا بولنے شروع کرنے سے پہلے انسان دیواروں پر تصویر بناتے، گاتے اور ناچتے تھے۔ ہندوستان کی، خاص کر آرٹ میں، عظیم روایت رہی ہے۔ بصری آرٹ سے، شاعری سے، موسیقی سے، رقص اور ڈرامے تک کا سفر ہزاروں سال پرانا ہے اور دوسرے موضوعات سے گہرا رشتہ رکھتا ہے۔ آرٹ ہمارے چاروں طرف کسی نہ کسی شکل میں بکھرا ہوا ہے اور ہم سب

© NCERT not to be republished

کو اس کی تخلیق، مظاہرے، مشاہدے اور تجربے میں لطف آتا ہے۔ آرٹ ہماری زندگیوں کو خوب صورت بناتا ہے اور مسرت بخشتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے اندر ہمیشہ ایک چھوٹا فن کار ہوتا ہے جو کوئی چیز تخلیق کرنے، اس کا تجزیہ کرنے، اس کا مظاہرہ کرنے کے لیے بے چین رہتا ہے۔

بانسری میں آرٹ کی چار اصناف ہیں اور ایسی کئی مزے دار سرگرمیاں ہیں جن کے ذریعہ آپ آرٹ کی اصناف سیکھیں گے:

1. بصری فنون میں آپ کو تصویر بنانے، رنگ بھرنے، چیزوں کو کاٹنے، چسپاں کرنے، مٹی، رنگ، قدرتی اشیا وغیرہ سے کھیلنے کا لطف حاصل کریں گے۔

2. موسیقی والے حصے میں آپ ملک کے مختلف علاقوں کے گیتوں سے واقف ہوں گے، انھیں مختلف زبانوں میں گائیں گے اور آلات موسیقی اور آلات بجانے کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

3. رقص والی اکائی میں آپ آزادی سے حرکت کرنے کے بارے میں جانیں گے، تھاپوں اور نغموں پر جھومنے کا لطف لیں گے، ہاتھ اور پیر کی مختلف مدراؤں کے بارے میں واقف ہوں۔

4. اور بے شک تھیٹر میں آپ کو وِدُوشک پسند آئے گا جو آپ کو کہانی سنانے، کارکردگی اور صلاح وغیرہ کی سیر پر لے جائے گا۔

تو بچو! تیّار ہو جایئے آرٹ کے خزانوں کی دریافت کے لیے، خوب سارے مزے کریں اور ممکن ہو تو روزانہ اپنے دوستوں، اساتذہ اور خاندان کے ساتھ کچھ نیا تخلیق کریں۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ iii

اساتذۂ کرام اور والدین، آداب! v

پیارے بچو! xv

بصری آرٹ

1. آرٹ میں اشیا کی عکاسی 3

2. آرٹ میں پودوں کی عکاسی 12

3. آرٹ میں جانوروں کی عکاسی 22

4. ہمارے آس پاس کے لوگ 30

5. تہوار، مواقع اور جشن 35

موسیقی

6. ہمارا قومی ترانہ 43

7. تال کو محسوس کریں تا کا تا کی تا (ta ka ta ki Ta) 45

8. آس پاس کا سفر کریں 58

9. موسیقی کے ساز 64

10. جشن منائیں 71

© NCERT not to be republished

حرکت اور رقص

11. آؤ رقص کریں 82

12. لُطف کے لیے رقص کرنا 88

13. میں کھیلتا اور ناچتا ہوں 93

14. قدرت کے ساتھ رقص 98

تھیٹر

15. دریافت 107

16. تصور کریں 118

17. آؤ منظر تیار کریں 124

18. اپنے آس پاس دیکھیں 128

19. سرگرمیاں 135

20. سبھی آرٹ فارم کا یکجا ہونا 137

© NCERT not to be republished